• تعلیمی و ثقافتی مقابلے اور اردو ڈراما فیسٹول کی کامرانیوں سے متعلق مبارک باد قبول فرمائیں۔

چند مضامین پر لطف ہی نہیں معلوماتی بھی ہیں۔ جیسے ماہنامہ امنگ نومبر ۲۰۱۷ء میں محترم محمد خلیل (سائنٹسٹ) کا مضمون تیز بدبو والا خطرناک جانور "چھچھوندر"، پروفیسر محمد دانش غنی کا مضمون "علامہ اقبال بچوں کا نمائندہ شاعر"، امتیاز احمد انصاری کا مضمون "چاچا نہرو تاریخ کے آئینے میں۔"

اس میں شک نہیں کہ پنڈت جواہر لعل نہرو ہندوستان کے اُن مصنّفین میں سے ایک ہیں، جن کی تحریر کا لفظ لفظ ہندوستانی تہذیب کی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔

پروفیسر محمد دانش غنی کا تحریر کردہ ایک نکتہ مجھے بے حد پسند آیا۔ انھوں نے علامہ اقبال کے فنِ سخنوری سے متعلق لکھا ہے۔ ہر نظم کے آخر میں کچھ کام کی بات بھی رکھ دی گئی ہے، جو بچوں کے دل میں سیدھے اُتر جاتی ہے۔

علامہ اقبال بچوں کا نمائندہ شاعر مضمون کے صفحہ نمبر سات سے ایک مثال اخذ کر کے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

نظم ایک مکڑا اور مکھی میں یہ نکتہ بچوں کو ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی ہے کہ دشمن کی خوشامدانہ بات میں آ کر اپنی حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہیے۔

علامہ اقبال کی متذکرہ خوبی انھیں صرف اردو قلمکاروں میں ہی نہیں علاوہ ازیں دوسری زبان کے قلمکاروں کے مقابلے میں بھی ممتاز اور منفرد مقام عطا کرتی ہے۔

اس شمارے میں رحم دلی کا صلہ، دو پیادہ، شرط بازی، نکمّا کو اچھی کہانیاں ہیں۔

ابوالکلام آزاد، کیا خوب مرمرے ہیں، دلّی نامہ، بچوں کی دعا، پھولوں کا راجہ، میری سائیکل، میری کتاب بچپن، کسی حد تک کامیاب نظمیں ہیں۔

مرسلہ: اشفاق کارنجوی، تعلقہ بالا پور، آکولہ (مہاراشٹر)

• ماہ نومبر کا اُمنگ تمام خوبیوں کے ساتھ جلوہ افروز ہوا۔ تمام مضامین خوب سے خوب تر ہیں، مگر معلومات کی کسوٹی سوال نمبر ۱۷ پر مرد مجاہد شیر میسور ٹیپو سلطان کی تاریخ پیدائش ۲ر نومبر ۱۷۵۰ء بتائی گئی وہ غلط ہے صحیح تاریخ ۱۰ر نومبر ۱۷۵۲ء ہے (بحوالہ مرد قربت ٹیپو سلطان (ڈاکٹر سی۔ وائی۔ یس خاں) اور دوسری بات ہے کہ جہاں مولانا ابوالکلام آزاد، علامہ اقبالؒ اور پنڈت جواہر لعل نہرو کے مضامین کو جگہ دی گئی ہے۔ کاش سلطان ٹیپو پر بھی کوئی مضمون شائع کیا جاتا تو چار چاند لگ جاتے۔ بہر کیف تمام قلمکاروں کو اور اردو اکادمی، دہلی کے ذمہ داروں کو میری طرف سے مبارکباد۔

مرسلہ: ریاض اللہ، آنیکل، بنگلور (کرناٹک)

• ماہنامہ امنگ کا تازہ شمارہ نظر سے گزرا۔ پڑھ کر طبیعت سیراب ہی نہیں خوش ہوگئی۔ ادارے کی مدیرانہ صلاحیت کی وجہ سے ماہنامہ امنگ میں اور بھی خوبصورتی و دلچسپی آگئی ہے۔ تخلیقات کی ترتیب قارئین کے ذوق کو مزید دوبالا کرتی ہے۔ سرورق، کمپوزنگ اور عکسی تصویریں خوب سے خوب تر کی طرف گامزن ہیں!

مرسلہ: سلطان احمد ساحل، جمشید پور (جھارکھنڈ)

• بچوں کا ماہنامہ اُمنگ تین سال سے پڑھ رہا ہوں اور ماہ نومبر ۲۰۱۷ء کا شمارہ پڑھنے کے بعد دل آج کچھ لکھنے کے لیے چاہا۔ کیونکہ سب سے پہلے 'پہلی بات' ادارہ کی اور دوسری بات اسکرپٹ، کارٹون جو کہ سید واجد علی شاہ جیلانی

نے لکھا ہے ایسے تھے علامہ محمد اقبال پڑھنے کے بعد دلی مسرت ہوئی۔ امنگ میں شائع ہونے والی کہانیاں، مضامین، نظمیں، ادبی دماغی ورزش اور معلومات کی کسوٹی نہایت شاندار اور اچھے ہوتے ہیں۔ گزارش ہے کہ آپ امنگ میں دینی مضامین کو بھی جگہ دیں۔ کیونکہ ایسے مضامین ہماری اخلاقی تربیت کے لیے بے حد ضروری ہیں۔

مرسلہ: قمرالدین معین الدین شیخ، جلگاؤں (مہاراشٹر)

● اکتوبر کے امنگ میں مضمون (سرسید احمد خاں) ایک عہد ایک تحریک اور ہندوستان کے ۱۴ویں صدر رام ناتھ کووند خاص مضمون بے حد پسند آیا۔ نومبر کا مہینہ بچوں کے لیے خاص مہینہ ہوتا ہے۔ آزاد ہندوستان کے سابق وزیراعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کا جنم دن ۱۴/نومبر ''یومِ اطفال'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ پنڈت نہرو کو بچوں سے بے حد پیار تھا بچوں کو وہ گلاب کے پھول کی طرح پسند کرتے تھے۔

مرسلہ: محمد صادق ماسٹر، الہلال کالونی، امراؤتی

● اگست اور ستمبر کے دونوں شمارے مطالعہ میں آئے۔ نثری اور شعری حصّے اپنی اپنی جگہ دلکش اور دلنشیں ہیں۔ عمدہ اور معیاری چیزیں پیش کرنے پر تخلیق کاروں کو میں اپنی جانب سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ آئندہ بھی اچھی سے اچھی چیزیں نذرِ قارئین کریں گے۔

تمام بچوں سے میری گزارش ہے کہ وہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ لکھنے کی بھی کوشش کریں۔ کوشش ہی وہ واحد سیڑھی ہے جس کے ذریعہ بچے منزلِ مقصود تک پہنچ سکتے ہیں۔

''اُمنگ'' کے لیے نیک خواہشات اور اُمنگی بچوں کے لیے ڈھیر ساری دعائیں اور بے انتہا پیار۔

مرسلہ: محسن باعشن حسرت، کلکتہ

● آپ کی نگرانی میں 'امنگ' بڑی آب و تاب سے شائع ہو رہا ہے۔ مبارک باد! مضامین، کہانیاں، نظمیں اور دیگر مشمولات جہاں بچوں کے لیے معلوماتی و سبق آموز ہیں، وہیں بڑوں کے لیے دلچسپی سے خالی نہیں۔ رسالے کی صحت مندی کا یہ بین ثبوت ہے۔

مرسلہ: عارف حنفی، بھالود تعلقہ یاول ضلع جلگاؤں

● اُمنگ کا اکتوبر شمارہ نظر نواز ہوا۔ یقیناً یہ معیاری رسالہ ہے۔ میرا پسندیدہ شعر، اب ہنسنے کی باری ہے، شاعری سبھی اچھی لگی۔ اُمنگ سے بچوں کو بہت کچھ اردو زبان و ادب میں سیکھنے کو ملتا ہے۔ تمام نظمیں، کہانیاں و دیگر موضوعات قابلِ تحسین و جاذبِ نظر ہیں۔ یقیناً یہ بڑا دلچسپ رسالہ ہے۔ خوبصورت سرورق کے اندر 'پھول کھلے ہیں گلشن گلشن' میں خوبصورت چھوٹے بچوں کی تصاویر اور بڑے خوبصورت ان کے نام صفحہ ۵۱ پر بھی ننھے منّے پیارے پیارے بچوں کی تصاویر آخر میں صفحہ نمبر ۵۲ پر سرسید احمد خاں کا رنگین فوٹو گراف ان کا دوسوواں یوم پیدائش منانے و تعلیمی مہم چلانے کے سلسلے میں تحریک بہت خوب ہے۔ اردو اکادمی، دہلی کو مبارکباد۔ واقعی گاندھی جینتی منائیں، سوچھ ابھیان چلائیں۔

مرسلہ: ظفر اقبال، سنگاریڈی، تلنگانہ

● بچوں کا ماہنامہ اُمنگ جس انداز میں بچوں کی ذہنی تعمیر کر رہا ہے اس کے لیے ادارہ مبارکباد کا مستحق ہے۔ ستمبر کے شمارے میں شیخ چلّی کے بکرے کی کارکردگی کہانی نہ صرف دلچسپ ہے بلکہ بچوں کے شعور کو نکھارتی بھی ہے۔ کہانیاں، نظمیں، معلومات کی کسوٹی اور لطائف سب متاثر کرتے ہیں۔

مرسلہ: مہدی پرتا بگڑھی، پرتا بگڑھ

تصحیح

اکتوبر امنگ کے شمارے میں میری کہانی ''نیکی کا پھل'' شائع ہوئی ہے۔ میرا پورا نام وسیم فروز شیخ، نواب اعظم شاہ چوک ناگپور ہے۔ جب کہ کہانی میں وسیم فروز شائع ہوا ہے۔

○○